عمرہ

کا مسنون طریقہ

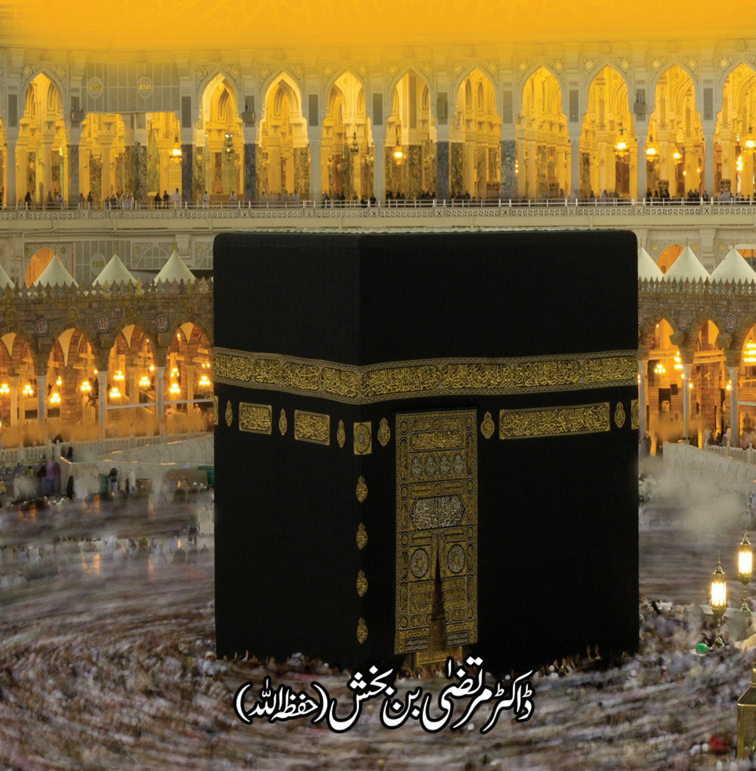

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ)

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على خاتم الأنبياء والمرسلين نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين... وبعد

عمرہ کے لیے درج ذیل اعمال مطلوب ہیں:

1: احرام باندھنا 2: طواف کرنا 3: سعی کرنا 4: بال منڈوانا 5: احرام سے نکلنا (حلال ہونا)

(1) احرام باندھنا:

جب میقات پر پہنچیں تو غسل کر کے احرام پہنیں (مردوں کے لیے دو سفید چادریں، عورتوں کے لیے کوئی خاص لباس نہیں ہے) اور عمرہ کی نیت کریں اور یہ کہیں۔

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ عُمْرَةً

یا اللہ میں عمرہ کے لیے حاضر ہوا ہوں

(مسلم: 1251، کتاب الحج، باب: اهلال النبی ﷺ وهديه)

نوٹ: نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں۔ اس کا زبانی تلفظ ثابت نہیں۔ ہاں عمرے اور حج میں لبيك اللهم عمرة یا لبيك اللهم حجا نیت نہیں بلکہ نسک میں داخل ہونے کا اظہار ہے اور سنت سے ثابت ہے۔

اور پھر بلند آواز سے تلبیہ کہتے رہیں، جس کے الفاظ یہ ہیں:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ سب تعریف اور نعمت تیری ہی ہے اور سلطنت بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔ (بخاری: 1549)

(2) طواف کرنا:

مکہ پہنچتے ہی مسجد الحرام جائیں اور بیت اللہ (کعبہ) کے سات چکر لگا کر طواف کریں۔ صرف طواف میں مرد حضرات اپنا دایاں کندھا چادر سے نکال لیں (اضطباع کریں) اور اگر ممکن ہو تو پہلے تین چکروں میں کود کود کر تیزی سے چلیں (رمل کریں)۔ ہر چکر حجر اسود سے (اللہ اکبر) کہتے ہوئے شروع کریں، اگر میسر ہو تو اسے بوسہ دیں، ورنہ اس کی طرف دائیں ہاتھ سے صرف ایک مرتبہ اشارہ کر دینا کافی ہے۔ رکن یمانی سے گزرتے ہوئے، اگر میسر ہو تو صرف ہاتھ لگائیں، ورنہ اسے بوسہ دینے یا اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر چکر میں رکن یمانی سے حجر اسود کی طرف آتے

ہوئے یہ دعا پڑھیں:

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم سے بچا لے (البقرۃ:201)

طواف مکمل کرنے کے بعد مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھیں (اگر ممکن ہو، ورنہ مسجد حرام میں کسی بھی جگہ پڑھ سکتے ہیں) سورۃ الفاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھنا مسنون ہے۔

(3) سعی کرنا:

طواف کے بعد دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد صفا پہاڑی پر جائیں، پھر قبلہ رخ ہو کر اپنے ہاتھ اٹھائیں، اور یہ دعا پڑھیں:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾

صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں اس لئے بیت اللہ کا حج وعمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کر لینے میں بھی کوئی گناہ نہیں اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قدردان ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے۔ (البقرۃ:158)

پھر یہ کہیں: أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ

میں اس چیز سے ابتدا کر رہا ہوں، جس سے اللہ تعالی نے ابتدا کی۔

(مسلم:1218، کتاب الحج، باب: حجۃ النبی (ﷺ))

پھر بغیر کوئی اشارہ کیے تین مرتبہ (اللہ اکبر) کہہ کر، تین بار یہ دعا پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

اللہ تعالی کے سوا کوئی برحق معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کے لیے ہے، اور اسی کے لیے حمد وتعریف زیبا ہے، وہ ہر بات پر قادر ہے۔ اس کے سوا کوئی برحق معبود نہیں، وہی اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اور مدد کی اپنے بندے کی، اور تمام جماعتوں کو اس نے شکست دی۔

(مسلم:1218، کتاب الحج، باب: حجۃ النبی (ﷺ))

اس دعا کو تین بار پڑھیں اور ہر بار کے بیچ میں حسب منشا دعا کریں، اور جب بھی صفا اور مروہ پر آئیں باقی دعاؤں کے ساتھ یہ دعا دہرانا بھی مسنون ہے۔

صفا اور مروہ کے درمیان چلتے ہوئے دو سبز نشانوں کے درمیان دوڑیں (صرف مردوں کے لیے)۔ سعی کے لیے سات چکر لگانے ہوں گے، صفا سے مروہ تک جانا ایک چکر، اور مروہ سے صفا تک آنا دوسرا چکر ہوگا۔

(4) بال منڈوانا:

اس کے بعد اپنے پورے سر کے بال منڈوالیں، یا کٹوالیں، جب کہ عورتوں کے لیے سر کے تھوڑے سے بال چوٹی سے (ایک پور یعنی ایک انچ کی مقدار) کاٹ لینا کافی ہے۔

(5) حلال ہونا:

اس کے ساتھ ہی آپ عمرہ کے اعمال سے فارغ ہوجائیں گے، اب آپ احرام کھول سکتے ہیں۔

عمرہ کے دوران بعض غلطیوں کا بیان

احرام میں غلطیاں:

1) دوران سفر جہاز میں احرام نہ کرنا: بعض مسافر جب جہاز میں میقات سے گزرتے ہیں احرام نہیں کرتے، حالانکہ میقات سے احرام باندھنا واجب ہے۔ تو اس صورت میں وہ قریبی میقات سے احرام باندھ لیں، یا دم دیں۔

2) احرام کا کپڑا پہنتے ہی مردوں کا داہنا کندھا کھول دینا جبکہ یہ صرف طواف کے وقت ہی مشروع ہے۔

3) تلبیہ کو ایک سر اور آواز میں گا کر پڑھنا۔

4) عورتوں کا غیر محرم مردوں کی موجودگی میں بھی چہرا کھولے رکھنا غلطی ہے۔ بلکہ عورتوں کو چاہیے کہ جب انکا گزر غیر محرم مردوں کے سامنے سے ہو تو وہ سدل کرلیں یعنی اپنے دوپٹے کو سر پر سے چہرے پر لٹکالیں تا کہ ان کا چہرا چھپ جائے۔

نوٹ: احرام کی حالت میں عورتیں نقاب یا دستانے نہ پہنیں۔

5) عورتوں کے لیے احرام کا خاص لباس متعین کرنا: عورتوں کے لیے کسی خاص احرام کا لباس نہیں ہے۔ وہ کسی بھی لباس میں عمرہ کرسکتی ہیں۔ بشرط یہ کہ وہ شریعت کے مطابق ہو۔ صرف سفید لباس کا اہتمام کرنا بھی غلط ہے۔

6) یہ سمجھنا کہ احرام خاص کپڑوں کا نام ہے: احرام کا مطلب صرف احرام کے کپڑے نہیں ہیں۔ بلکہ (نسک) عمرہ میں داخل ہونے کی نیت ہی احرام ہے۔

7) تلبیہ نہ پڑھنا (مرد اور عورت دونوں کے لئے تلبیہ پڑھنا مسنون ہے): بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تلبیہ (لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ) صرف حج میں ہی پڑھنا چاہیے، یہ

غلط ہے۔ حج اور عمرہ دونوں میں پڑھنا چاہیے۔

8) احرام کے بعد احرام کی خاص نماز پڑھنا: احرام کی کوئی خاص نماز نہیں ہے۔ احرام اور غیر احرام میں وضو کے بعد دو رکعت سنت وضو پڑھنا مسنون ہے۔

9) عورتوں کا حیض کی حالت میں احرام نہ کرنا : عورت حیض کی حالت میں احرام کی نیت کر سکتی ہے۔ اس کے لیے جائز ہے، لیکن عمرہ نہیں کر سکتی جب تک کہ پاک نہ ہو جائے۔

طواف میں غلطیاں:

1) نیت زبان سے کہنا: یہ کہنا کہ میں سات چکر طواف کے اور سات چکر صفا اور مروہ کے کروں گا۔

2) طواف کے دوران کعبہ کے غلاف یا دیوار کو چھونا یا اسے چمٹنا یا اس سے تبرک لینا۔ صرف ملتزم (حجر اسود اور باب کعبہ کے بیچ کی جگہ) پر اپنے ہاتھ اور سینے کو کعبہ سے لگا کر دعا کرنا مشروع ہے۔

3) حجر اسود کو دور سے اشارہ کرتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر کئی بار اللہ اکبر کہنا۔

4) حجر اسود کو دور سے اشارہ کرنے کے بعد اپنے ہاتھوں کو چومنا۔

5) یہ سمجھنا کہ جب تک وہ حجر اسود کے بالکل سامنے نہیں آتا اور "اللہ اکبر" وہاں پر نہیں کہتا اس کا طواف صحیح نہیں ہوگا۔ اس لئے اور اپنے وسوسے کو دور کرنے کے لئے کئی لوگ حجر اسود کے قریب بار بار ہاتھ اٹھا کر "اللہ اکبر" کہتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

6) مقام ابراہیم کو چھونا اور اس سے تبرک لینا۔

7) کئی لوگ بھیڑ کی وجہ سے رمل نہ کرنے کی صورت میں اپنی جگہ پر ہی اچھلتے ہیں۔ ایسا کرنا درست نہیں، بلکہ جب انہیں موقع ملے تب وہ رمل کریں (صرف پہلے تین چکروں میں)۔

8) ایک معلم کے پیچھے پیچھے دعا کو دہرانا۔ یہ عمل سنت سے ثابت نہیں ہے۔

9) رکن یمانی کو بوسہ دینا یا اشارہ کرنا۔

10) طواف کے بعد بھی اپنے داہنے کندھے کو کھولے رکھنا۔

11) عورتوں کا زور زور سے دعا پڑھنا۔

12) رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان میں دعا کے بعد مزید اضافہ کرنا مثلا یہ کہنا: **و أدخلنا الجنة مع الأبرار يا عزيز يا غفار** اس اضافے کی کوئی صحیح دلیل نہیں ہے۔

13) خاص کتابوں سے دعا پڑھنا، یا ہر چکر کی خاص دعا متعین کر کے پڑھنا۔

14) حجر اسود کو بوسہ دینے کے لیے لوگوں کو تکلیف پہنچانا۔

15) حجر اسماعیل کے اندر سے طواف کرنا۔

16) مردوں کا اضطباع نہ کرنا۔(مردوں کو دوران طواف احرام میں سے دائیں کندھے کو نکالنا چاہیے، یہ عمل مسنون ہے۔)

17) مردوں کا رمل نہ کرنا (مردوں کو دوران طواف کے پہلے تین چکروں میں کود کود کے تیزی سے چلنا چاہیے، یہ عمل مسنون ہے بشرطہ کہ ممکن ہو۔)

18) دوران طواف وضو ٹوٹ جائے تو پاک ہونے (طہارت) کے بعد صرف اسی چکر سے طواف مکمل کرنا: اگر طواف کے دوران وضو ٹوٹ جائے، تو بعض لوگ طواف اس چکر سے پورا کرتے ہیں (جہاں سے روکا تھا)۔ یہ غلط ہے۔ ان کو شروع سے طواف کرنا چاہیے۔

19) زیادہ بھیڑ اور رش میں طواف کے بعد کی دو رکعت مقام ابراہیم کے قریب ادا کرنا جس سے طواف میں لوگوں کو دشواری ہو: اگر مقام ابراہیم کے قریب جگہ نہ ملے تو وہ حرم میں کسی بھی جگہ پڑھ سکتا ہے۔

سعی میں غلطیاں:

1) صفا اور مروہ پر مکمل چڑھنا (ضروری نہیں ہے)۔

2) صفا یا مروہ پر دونوں ہتھیلیوں کو قبلہ رخ کر کے "اللہ اکبر" کہنا سنت سے ثابت نہیں ہے۔

3) بغیر شرعی عذر کے سواری پر سوار ہو کر سعی کرنا۔

4) عورتوں کا دو سبز نشانیوں کے بیچ دوڑنا۔

5) سعی میں ہر چکر کی خاص دعا متعین کر کے پڑھنا۔

6) ہر چکر میں (إن الصفا والمروة..) آیت پڑھنا۔

7) پوری سعی میں دوڑنا۔

8) خاص کتابوں سے دعا پڑھنا، یا کسی شخص کو امام بنانا، اور اس کے پیچھے پڑھنا۔

9) صفا یا مروہ پہاڑی کو چھو کر تبرک حاصل کرنا۔

10) سعی مکمل ہونے کے بعد عورتوں کا غیر محرم مردوں کے سامنے چوٹی کھول کر بال کاٹنا۔

حلق اور تقصیر میں غلطیاں:

سر کے بعض حصوں سے بال کاٹنا:

بعض لوگ سر کے کچھ حصوں سے بال کاٹتے ہیں، یہ خلاف سنت عمل ہے۔ پورے سر کے بال منڈوانے یا کاٹنے چاہیے۔

ممنوعات احرام، اوران کا کفارہ

1) سر کے یا جسم کے بال کاٹنا: (مرد وعورت) (اس میں فدیہ اذی ہے)۔

2) ناخن کاٹنا: (مرد وعورت) (اس میں فدیہ اذی ہے)۔

3) سر یا چہرہ ڈھانپنا (صرف مرد): (اس میں فدیہ اذی ہے)۔

4) جسم کے ناپ کے مطابق سلے ہوئے کپڑے پہننا (صرف مرد) (اس میں فدیہ اذی ہے)۔

5) خوشبو لگانا (مرد وعورت) (اس میں فدیہ اذی ہے)۔

6) بری (خشکی) جانور کا شکار کرنا، یا شکار میں مدد کرنا، یا خاص اسی کے لیے شکار کیا گیا ہو (مرد وعورت) (شکاری پر اور مدد کرنے والے پر فدیہ مثل ہے)۔

7) نکاح کرنا: (مرد وعورت) (اس میں فدیہ نہیں ہے)۔

8) جماع، ہمبستری کرنا: عمرہ کے احرام سے فراغت تک ہمبستری کرنا جائز نہیں ہے، لہٰذا اگر کوئی شخص عمرہ کی سعی کرنے سے پہلے جماع کرلے تو اس کا عمرہ فاسد ہو جائے گا، اسے اپنا وہ عمرہ تو مکمل کرنا ہوگا، پھر جہاں سے احرام باندھا تھا وہیں سے دوبارہ احرام باندھ کر عمرے کی قضا دینی ہوگی نیز میاں اور بیوی دونوں ایک ایک بکری ذبح کریں گے، بکریاں ذبح کر کے مکہ کے فقیروں میں تقسیم کی جائیں گی۔ لیکن اگر سعی کے بعد اور بال کٹوانے یا کتروانے سے پہلے جماع ہو تو اس سے عمرہ فاسد تو نہیں ہوگا، لیکن فدیہ اذی کی تینوں صورتوں میں سے ایک کے مطابق فدیہ دینا لازمی ہوگا۔

9) چہرہ نقاب سے ڈھانپنا، اور ہاتھوں کو ہاتھ کے ناپ پر بنائی ہوئی چیز سے ڈھانپنا مثلاً دستانے وغیرہ۔ (صرف عورت) (اس میں فدیہ اذی ہے)۔

نوٹ:

1) فدیہ اذی کا مطلب ہے تین چیزوں میں سے ایک:

← دم دینا، یعنی حدود حرم میں بکرہ ذبح کر کے حرم کے مسکینوں کو دینا۔

← چھ مسکینوں کو نصف یعنی آدھا صاع گندم یا چاول وغیرہ دینا۔ (نصف صاع تقریبا ڈیڑھ کلو کے برابر ہے۔)

← تین دن کا روزہ رکھنا۔

تنبیہ: ان تین چیزوں میں اختیار ہے ترتیب نہیں ہے۔

2) فدیہ مثل کا مطلب ہے، جیسا جانور شکاری قتل کرے اس کے برابر کا جانور انعام (مویشی) میں سے یعنی بکری، گائے یا اونٹ، ذبح کرے (اسے علماء مقرر کریں گے)۔

3) فدیہ تین شرطوں کے ساتھ واجب ہے:

- جانتے ہوئے (جہالت سے نہیں)۔
- جان بوجھ کر (غلطی سے نہیں)۔
- اپنے اختیار سے (بے اختیاری سے نہیں)۔

ابوذر الغفاری (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ قَدْ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ، وَالنِّسْيَانَ، وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

یقیناً اللہ نے میری امت پر سے غلطی اور بھول چوک اور جس پر انہیں مجبور کر دیا گیا ہو درگزر کر دیا ہے۔ (ابن ماجہ: 2043، علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطاء فرمائے ہماری نماز، روزہ، قیام، صدقات وخیرات اور حج وعمرہ قبول فرمائے اور ہماری گردنیں جہنم سے آزاد فرمائے۔ (آمین)

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین۔

ashabulhadith.com

ashabulhadith.com/main/connect

Play Store